

این ایم سی جی ن 25 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظوری دی

Posted On: 31 JUL 2017 2:44PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 31 جولائی۔ صاف ستھری گنگا کیلئے قومی مشن کی ایگزیکٹو کمیٹی نے آج منعقدہ اپنی چودھویں میٹنگ میں صفائی ستھرائی سے متعلق بنیادی ڈھانچے، گھاٹ کے فروغ اور تحقیق کے شعبے میں 425 کروڑ روپے مالیت کے سات پروجیکٹوں کو منظوری دی۔

صفائی ستھرائی کے شعبے میں اترپردیش اور بہار میں سے ہر ایک کو تین تین پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ اترپردیش کیلئے جہاں سڑکیں سیویج سسٹم کو کراس کریں یا انہیں گھماؤ کے تحت لانا پڑے اور اناؤ، شکلا گنج اور رام نگر کیلئے ایس ٹی پی پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی۔ ان تین پروجیکٹوں کا مقصد 29 ایم ایل ڈی گندے پانی کو صاف کرنے کی صلاحیت (اُناؤ - 13 ایم ایل ڈی، شکلا گنج - 6 ایم ایل ڈی اور رام نگر - 10 ایم ایل ڈی) ان پروجیکٹوں کی مجموعی لاگت 238.64 کروڑ روپے ہے۔

جبکہ بہار میں سلطان گنج، نوگچھیا اور مقاما میں تین پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی مجموعی طور پر جن کی لاگت تقریباً 175 کروڑ روپے ہے۔ یہ تین پروجیکٹ 27 ایم ایل ڈی گندے پانی کو صاف کرنے کی اضافی صلاحیت پیدا کریں گے۔ (سلطان گنج - 10 ایم ایل ڈی، مقاما - 8 ایم ایل ڈی اور نوگچھیا - 9 ایم ایل ڈی)۔

ان چھ پروجیکٹوں کے 15 سال کے کام کاج اور دیکھ بھال کی لاگت پر آنے والا خرچ مرکزی حکومت برداشت کرے گی اور انہیں 100 فیصد مرکزی امداد فراہم کی جائے گی۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اُناؤ اور سلطان گنج کے پروجیکٹس کو پی پی پی ماڈل کی بنیاد پر ہائی برڈاینوٹی کے تحت شروع کیا جائے گا جن میں اثاثے پر آنے والی 60 فیصد لاگت اُس ڈھیکیدار کو ادا کی جائے گی جس نے پندرہ سال کے عرصے میں ایس ٹی پی کی تعمیر کی ہوگی۔ رقم کی ادائیگی اس کی کارکردگی کی بنیاد پر کی جائے گی جو اس نے گندے پانی کو صاف ستھرا بنانے کے مطلوبہ ضابطوں کے تحت انجام دی ہوگی۔

4.96 کروڑ روپے کے ایک اور پروجیکٹ کو بھی منظوری دی گئی ہے جس کا مقصد دریائے گنگا کے پانی کے نہ سڑنے کی خاصیت کو سمجھنے کے لئے مطالعہ یا تحقیق کرنا ہے۔ یہ مطالعہ یا تحقیق پانی اور ریت دونوں میں کی جائے گی۔ یہ مطالعہ ماحولیاتی انجینئرنگ کی تحقیق سے متعلق قومی ادارے (نیری) کے ذریعے کی گئی تحقیق کا ایک حصہ ہے جس کا مقصد دریائے گنگا کے پانی کی اہم خاصیتوں کی شناخت کرنا ہے۔ اس تحقیق میں ان اہم خاصیتوں کے پیچھے سائنسی وجوہات کا پتہ لگانا ہے تاکہ ان خاصیتوں کو برقرار رکھنے کیلئے ایک حکمت عملی تیار کی جائے۔

م ن۔ اس۔ ع ن۔

31-07-2017

U-3626

